بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 6 مارچ 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ جیل خانہ جات، 2۔ بہبود آبادی

بروز منگل 30 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

قیدیوں کو جیل سے عدالت لے جانی والی گاڑیوں میں قیدیوں کو دشواری کا معاملہ

*608: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قیدیوں کو جیل سے عدالت تک جن گاڑیوں میں لایا جاتا ہے، ان میں کتنے قیدیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان گاڑیوں میں قیدیوں کو گنجائش سے زیادہ تعداد میں ٹھونسا جاتا ہے اور Ventilation کے لئے جگہ بھی بہت تنگ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے قیدیوں کو سانس لینے میں سخت دشواری ہوتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گاڑیوں کو ائیر کنڈیشنڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) قیدیوں کی آمدورفت کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی نہیں بٹھائے جاتے۔ زیادہ قیدی ہونے کی صورت میں بڑی گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں اور قیدیوں کی تعداد کم ہو تو چھوٹی گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ بڑی گاڑیوں میں چالیس افراد جبکہ چھوٹی گاڑیوں میں پچیس افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ اگر قیدی ایک گاڑی میں گنجائش سے زیادہ ہوں تو دوسری گاڑی استعمال کی جاتی ہے۔ پنجاب کے تمام اضلاع سے تحریری رپورٹ حاصل کی گئی ہے۔ کسی بھی ضلع میں گنجائش سے زیادہ قیدی ان گاڑیوں میں نہیں بٹھائے جاتے۔ چونکہ گاڑیوں میں عام گاڑیوں کی طرح کھڑکیاں اور شیشے نہیں لگے ہوتے، اس لیے یہ تاثر ملتا ہے کہ گاڑیاں ہوادار نہیں ہیں۔ دراصل ان گاڑیوں میں جالیاں لگی ہوتی ہیں جن سے ہوا کی آمدورفت آسانی سے ہوتی ہے اور سانس لینے میں

دشواری نہیں ہوتی۔البتہ چونکہ ان گاڑیوں میں ایئر کنڈیشنز نہیں لگے ہوتے اس لیے سخت گرم موسم میں گرمی کی شکایت ہو سکتی ہے۔

(ج)چونکہ ان گاڑیوں کی باڈی خاص ضرورت کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہے اس لیے ان کو ایئر کنڈیشنڈ نہیں کیا جا سکتا۔لہذا گاڑی کی باڈی کی ساخت ایسی ہے۔محکمہ پولیس ان گاڑیوں کو ایئر کنڈیشنڈ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔چونکہ ایسا کرنا ممکن نہیں ہے۔ہاں اگر نئی گاڑیاں نئے ڈیزائن کے مطابق خریدی جائیں تو ان میں ایئر کنڈیشنز کی سہولت مہیا ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2014)

بروز منگل 30 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے قیدیوں کی تفصیلات

*1154: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اس وقت صوبہ پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے بعد پھانسی کے انتظار میں کتنے قیدی ہیں،ایوان کی ہر جیل کے مطابق تعداد سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب)صوبہ پنجاب میں سزائے موت کے وہ قیدی جو پھانسی کے انتظار میں ہوتے ہیں ان کو جیلوں میں کس طرح رکھا جاتا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج)مذکورہ قیدیوں کو روزانہ کی بنیاد پر کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصول 08 جولائی 2013   تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)صوبہ پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے بعد پھانسی کے انتظار میں 64 قیدی بند ہیں۔

جیل وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سزائے موت کے قیدی جو کہ پھانسی کے انتظار میں مقید ہیں ان کو دوسرے اسیران سے علیحدہ باحفاظت رکھا جاتا ہے۔ان کے سیل صاف ستھرے ہوادار ہوتے ہیں۔ان کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت اہلکاران ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ان کے ساتھ جیل قوانین کے مطابق سلوک روار کھا جاتا ہے بمطابق جیل مینول معیاری کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ہفتہ وار کی بنیاد پر ان کے عزیز واقارب سے ملاقات کروائی جاتی ہے۔

(ج)سزائے موت کے قیدی جو کہ پھانسی کے انتظار میں مقید ہیں ان کو دوسرے اسیران سے علیحدہ باحفاظت رکھا جاتا ہے۔ان کے سیل صاف ستھرے ہوادار ہوتے ہیں ان کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت اہلکاران ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں ان کے ساتھ جیل قوانین کے مطابق سلوک روار کھا جاتا ہے بمطابق جیل مینول معیاری کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ہفتہ وار کی بنیاد پر ان کے عزیز واقارب سے ملاقات کروائی جاتی ہے میڈیکل چیک اپ کے لیے میڈیکل آفیسر کی سہولت کے علاوہ جیل ہسپتال میں موجود ہر طرح کی میڈیسن فراہم کی جاتی ہے ان کی مذہبی اور نصابی تعلیم کا بھی مکمل اہتمام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2013)

بروز منگل 30 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ کی جیلوں میں ایڈز کے مریضوں کی موجودگی ودیگر تفصیلات

*1155: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں ایچ آئی وی ایڈز کے مریض موجود ہیں؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے سالوں میں اس بیماری کے حوالے سے قیدیوں اور حوالاتیوں کے میڈیکل ٹیسٹ کرائے گئے؟

(ج)اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کتنے قیدیوں اور حوالاتیوں کے یہ ٹیسٹ Positive آئے، صرف تعداد سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) حکومت متاثرہ قیدیوں کے علاج اور دیگر کے بچاؤ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلاً آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں!

(ب) جی ہاں۔ تقریباً اکاون ہزار نو سو اکتیس قیدیان / حوالاتیان کے ٹیسٹ کروائے گئے۔

(ج) کل تقریباً اکاون ہزار نو سو اکتیس قیدیان / حوالاتیان میں سے جن قیدیوں / حوالاتیوں کے ٹیسٹ مثبت (Positive) آئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

i.	Screening Test HIV Positive Result	436
ii	Result of Elisa Test	380
iii	CD-4 Test	99
iv.	Released Prisoner	212
V.	Died Prisoner	11
vi.	Confined in Jails	213

(د) متاثرہ اسیران کا علاج معالجہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تعاون سے جیلوں میں شروع کیا گیا ہے اور ان اسیران کو دوسرے اسیران سے علیحدہ رکھا گیا ہے تاکہ دوسرے اسیران اس بیماری سے محفوظ رہیں۔ ایڈز سے متاثرہ اسیران کو باقاعدگی سے اسپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان سے چیک کروایا جا رہا ہے اور ڈاکٹر صاحبان کی ہدایات کے مطابق ادویات دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ جیل میں مقید اسیران کو HIV ایڈز سے بچاؤ کی تدابیر سے آگاہ کیا گیا ہے اس سے بچاؤ سے متعلق پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں اور باقاعدہ طور پر لیکچرز بھی دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2013)

بروز جمعتہ المبارک 2 جنوری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں بہبود آبادی کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*26: میاں نصیر احمد: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز موجود ہیں؟

(ب) ان مراکز میں عوام کی بھلائی کے لئے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں اور عوام کو ان مراکز سے کیا کیا سہولیات حاصل ہو رہی ہیں؟

(ج) لاہور شہر میں بہبود آبادی کے کل کتنے فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ بہبود آبادی کے مندرجہ ذیل مراکز موجود ہیں۔

1۔	فلاحی مراکز	1500
2۔	فیملی ہیلتھ کلینک (FHC)	119
3۔	فیملی ہیلتھ موبائل یونٹ (FHMU)	117

(ب) ان مراکز سے عوام کی بھلائی کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں:۔

1۔ خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے برائے خواتین و حضرات

2۔ ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال

3۔ جنسی بیماریوں کی روک تھام سے متعلق معلومات کی فراہمی

4۔ بالغوں کے تولیدی مسائل سے متعلق معلومات و رہنمائی

5۔ بانجھ پن کے علاج سے متعلق مشورہ جات

6۔ مرد حضرات کے تولیدی مسائل کا حل

7۔عام بیماریوں کا علاج

8۔زنانہ مردانہ مانع حمل جراحی۔

(ج)لاہور شہر میں محکمہ بہبود آبادی کے 101 فلاحی مراکز ہیں جس میں سے چار مراکز عارضی طور پر سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے بند ہیں ان مراکز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21اگست 2013)

بروز جمعتہ المبارک 2جنوری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ننکانہ صاحب: بہبود آبادی کے سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3606: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز اور ملازمین کی تعداد کیا ہے۔ان کی ماہانہ تنخواہ اور اخراجات کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں یہ سنٹرز اور ملازمین کس ضلعی آفیسر پاپولیشن ویلفیئر کے ماتحت کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب 2005 سے علیٰحدہ ضلع بن چکا ہے اور تقریباً 8 سال سے محکمہ کے ملازمین اور عوام کو اپنے مسائل کے لئے ضلع شیخوپورہ جانا پڑتا ہے کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن آفیسر کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27مارچ 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں موجود پاپولیشن ویلفیئر کے سنٹرز اور ملازمین کی تفصیلات درج ذیل ہے:۔

1۔	تحصیل آفس بہبود آبادی	1
2۔	فیملی ہیلتھ کلینکس	3

3۔	فلاحی مراکز	21
4۔	ملازمین کی تعداد	138
5۔	ملازمین کی ماہانہ تنخواہ	23,27,550/-روپے
6۔	ماہانہ اخراجات	2,07,000/-روپے

(ب) ننکانہ صاحب کے سنٹر اور ملازمین ضلعی آفیسر بہبود آبادی شیخوپورہ کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔

(ج) پاپولیشن ویلفیئر ایک پروگرام ہے جو کہ فیڈرل گورنمنٹ سے پنجاب گورنمنٹ کو منتقل ہوا ہے۔ یہ پروگرام پنجاب کو منتقل کرتے ہوئے یہ پابندی لگائی گئی تھی کہ کوئی نئی پوسٹ نہیں بنائی جائے گی اور نہ ہی کوئی نئی بھرتی ہو گی۔ جونہی یہ پروگرام مکمل طور پر پنجاب کے بجٹ پر آ جائے گا تو ضلع ننکانہ صاحب کے لئے نئی پوسٹیں پیدا کی جائیں گی اور ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر کی تعیناتی بھی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

بروز جمعتہ المبارک 2 جنوری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع گوجرانوالہ: محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3847: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں، ان مراکز کے انچارج کون، کب سے ہیں؟

(ب) پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 12-2011ء اور 13-2012ء میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، کیا ان فنڈز کا آڈٹ کروالیا گیا ہے؟

(ج) پاپولیشن ویلفیئر سنٹر کو 12-2011ء اور 13-2012ء کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ United nations fund of population (UNFPA) منصوبہ بندی کیلئے فنڈز فراہم کرتا ہے اگر درست ہے تو اس مد میں کتنی رقم ضلع گوجرانوالہ کے مراکز کو فراہم کی گئی اور یہ رقم کن سرگرمیوں پر خرچ کی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کل 64 فیملی ویلفیئر سنٹرز مختلف مقامات پر کام کر رہے ہیں، وہاں پر تعینات انچارجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 12-2011 اور 13-2012 میں بالترتیب 2,53,62,000/- روپے اور 4,68,04,741/- روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور ان فنڈز کا باقاعدہ آڈٹ کروالیا گیا ہے۔

(ج) پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 12-2011 میں کوئی ادویات فراہم نہیں کی گئیں جبکہ 13-2012 میں 13,31,470/- روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(د) UNFPA محکمہ بہبود آبادی کو فیملی پلاننگ ٹریننگ اور بہبود آبادی پروگرام کی آگاہی سے متعلقہ سرگرمیوں کی مد میں فنڈز فراہم کرتا ہے جو صوبائی سطح پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ انہی سرگرمیوں کی مد میں UNFPA AWP 2012 کے تحت گوجرانوالہ ڈویژن کی سطح پر مذہبی سکالرز اور علماء کی آگاہی کے لئے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس پر 162,280/- روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

بروز جمعتہ المبارک 2 جنوری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

میانوالی: پاپولیشن ویلفیئر کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*4326: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے مراکز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ مراکز کو 13-2012ء اور 14-2013ء میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) مذکورہ مراکز کو سال 13-2012ء اور 14-2013ء میں کتنی مالیت کی ادویات مہیا کی گئیں۔

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع میانوالی میں پاپولیشن ویلفیئر کے کل 24 مراکز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ مراکز کو 13-2012 اور 14-2013 میں بالترتیب۔/2,28,13,625 روپے اور ۔/1,81,71,882 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور ان فنڈز کا باقاعدہ آڈٹ کروالیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ مراکز کو سال 13-2012 میں۔/4,68,046 روپے اور سال 14-2013 میں۔/34,30,943 روپے کی ادویات فراہم کی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2014)

بروز جمعتہ المبارک 2 جنوری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

فیصل آباد: بہبود آبادی کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4757: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد کو سال 14-2012 میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین / افسران کی تنخواہ پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم یوٹیلٹی بلوں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2014 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد کو سال 13-2012 میں مبلغ۔/6,90,56,810 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ۔/7,36,70,537 روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد میں سرکاری افسران کی تنخواہ پر سال 13-2012 میں مبلغ 40,41,982/- روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ 37,70,444/- روپے خرچ ہوئے جبکہ سرکاری ملازمین کی تنخواہ پر سال 13-2012 میں مبلغ 9,91,73,230/- روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ 10,15,68,580/- روپے خرچ ہوئے۔

(ج) سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر سال 13-2012 میں مبلغ 1,66,333/- روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ 1,27,359/- روپے خرچ ہوئے جبکہ پٹرول پر سال 13-2012 میں مبلغ 7,47,838/- روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ 7,66,306/- روپے خرچ ہوئے۔

(د) یوٹیلٹی بلوں پر سال 13-2012 میں مبلغ 5,70,173/- روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ 5,89,897/- روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) چونکہ محکمہ ہذا کو تمام گرانٹ وفاقی ترقیاتی منصوبہ 15-2010 کے تحت وفاقی حکومت سے ملتی ہے لہذا محکمہ بہبود آبادی ضلع فیصل آباد کو بھی تمام رقم اسی ترقیاتی فنڈ سے ملتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2014)

صوبہ کی جیلوں میں سزائے موت کی قیدی خواتین کی تفصیلات

*1156: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں قیدی خواتین کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے مقدمات میں خواتین کی تعداد کیا ہے نیز کتنی خواتین کے مقدمات زیر التواء ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مورخہ 24-09-2013 تک صوبہ پنجاب کی جیلوں میں 198 قیدی خواتین مقید ہیں۔

(ب) مورخہ 24-09-2013 تک صوبہ پنجاب کی جیلوں میں سزائے موت کے مقدمات میں 35 خواتین جبکہ 695 خواتین کے مقدمات زیر التواء ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

آبادی پر قابو پانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***5454: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) ضلع لاہور میں آبادی کی بڑھتی ہوئی شرح پر کتنے فیصد قابو پایا گیا ہے، تفصیل بیان کریں؟

(ب) خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق آگاہی کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع لاہور صوبہ پنجاب کا مرکز ہے اور اس میں بڑھتی ہوئی آبادی کی بنیادی وجہ دوسرے اضلاع سے نقل مکانی کرنے والے لوگ ہیں۔ اس وقت لاہور میں کل شرح بار آوری (Total Fertility Rate) 3.21 ہے۔ (MICS 2011-12) اور مانع حمل ادویات کے استعمال کی شرح 41.2 ہے۔ یہ اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے شرح پیدائش کم ہو رہی ہے۔

لاہور میں آبادی کی شرح افزائش 80 کی دہائی میں 3.1 فیصد سے زائد تھی جو کہ 1998 میں کم ہو کر 2.1 فیصد تک ہو گئی اور آبادی کی موجودہ شرح افزائش 1.9 فیصد تک ہے جو کہ محکمہ کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

(ب) ضلعی دفتر لاہور نے رواں مالی سال 2014-15 میں خاندانی منصوبہ بندی کی آگاہی سے متعلق مندرجہ ذیل سرگرمیاں سرانجام دیں:۔

نام سرگرمی	تعداد	استفادہ کنندگان
علماء کرام کے ساتھ گروپ میٹنگ	2	225
این جی اوز کے ساتھ گروپ میٹنگ	2	120
نوجوانوں کے ساتھ گروپ میٹنگ	1	110

خواتین کے ساتھ گروپ میٹنگ	645	18950
سوشل موبیلائزرز کی گروپ میٹنگ	230	5750
پوسٹر اور مضمون نویسی مقابلہ	2	350
کوئیز پروگرام (پنجاب یونیورسٹی)	1	250
آگاہی لیکچر برائے طلباء	2	185
فری میڈیکل کیمپ	32	5450
سیٹلائٹ کیمپس	40	4150
مقابلہ نعت خوانی	1	250
کرکٹ میچ	1	2200
والی بال میچ	2	1300
صحت مند بچوں کا مقابلہ	20	1050
معلوماتی سیشن	01	175
مختلف مقامات پر آگاہی پمفلٹ کی تقسیم	45000	45000

مندرجہ بالا سرگرمیوں کے ذریعے ہر مکتبہ فکر کے لوگوں تک محکمہ کا پیغام پہچانے کی بھرپور کوشش کی گئی۔ اس میں ضلع لاہور کے مختلف مقامات پر آگاہی بینرز اور سٹیمرز بھی آویزاں کیے گئے۔ جس کی وجہ سے تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں تک محکمہ بہبود آبادی کا پیغام پہنچا اور محکمہ کو اپنے اہداف حاصل کرنے میں خاصی مدد ملی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4مارچ 2015)

صوبہ کی جیلوں میں قیدی خواتین کو رہا کروانے کے لئے فنڈز کا قیام و دیگر تفصیلات

***1157: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قومی جوڈیشل پالیسی کی رپورٹ کے مطابق جو خواتین قیدی دیت، ، قصاص یا کوئی بھی جرمانہ ادا کرنے کے قابل نہ ہوں ان کی امداد کے لئے حکومت بیت المال میں سے فنڈز مہیا کرے گی؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب حکومت نے ایسا کوئی فنڈ سالانہ بجٹ13۔2012 میں مختص کیا ہے،اگر ہاں تو کتنا فنڈ مختص کیا گیا تھا؟

(ج)جتنی قیدی خواتین کی مذکورہ عرصہ میں اس فنڈ سے امداد کی گئی ہے ان کی تعداد سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)قومی جوڈیشل پالیسی کے مطابق جو خواتین دیت قصاص یا کوئی بھی جرمانہ ادا کرنے کے قابل نہ ہوں ان کی امداد کے لئے بیت المال سے فنڈ مہیا کر کے ان کی رہائی کا بندوبست کیا جائے گا۔

(ب)سال 2012 اور سال 2013 میں کوئی بھی خاتون قیدی دیت قصاص یا جرمانہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے جیل میں بند نہ تھی اس لیے بیت المال میں سے کوئی فنڈ مختص نہیں کیا گیا تھا۔

(ج)جیسا کہ جزو(ب) میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

صوبہ کی جیلوں میں بند نشہ کے عادی افراد کو سہولیات کی فراہمی ومنشیات کی فروخت کی روک تھام کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2494:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں بند مختلف نشہ کے عادی افراد کے لئے Rehabilitation Centres کے قیام کے لئے حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کو مختلف تجاویز ارسال کی ہیں،ان تجاویز کی تفصیل کیا ہے اور ان تجاویز پر عمل درآمد کا کب تک امکان ہے،یہ سینٹر کہاں کہاں قائم کئے جائیں گے؟

(ب)نشہ کے عادی افراد کو جیل میں فی الحال کیا سہولیات مہیا کی جاتیں ہیں،کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں بڑے پیمانہ پر منشیات فروخت ہوتی ہیں اور اس معاملہ میں اڈیالہ جیل سب سے زیادہ بدنام ہے؟

(ج)جیلوں میں منشیات کی فروخت اور فراہمی کی روک تھام کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے مطلع فرمائیں خصوصاًیہ بھی بتائیں کہ گزشتہ چار سال میں جیل کے عملہ کے کتنے افراد کو منشیات فروشوں کے ساتھ تعاون کے الزام میں ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی تمام جیلوں میں نشہ کے عادی اسیران کے لیے مخصوص بیرکس موجود ہیں جہاں پر نشے میں مبتلا اسیران کو رکھا جاتا ہے اور ان کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ب) وفاقی حکومت نے کوئی تجاویز نہ دی ہیں۔

(ج) وفاقی حکومت نے کوئی تجاویز نہ دی ہیں۔ تمام ملازمین جن کو سزا دی گئی ان کی تفصیل مع نام ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)

پنجاب کی جیلوں میں عمر رسیدہ قیدیوں کی تعداد و پیرول پر رہائی کی تفصیلات

*2495: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت 70 سال یا اس سے زائد، 80 سال یا اس سے زائد عمر کے کتنے قیدی مرد و خواتین ہیں۔مرد و خواتین کی الگ الگ تعداد بیان فرمائیں؟

(ب) معمر افراد کو جیل میں کیا کوئی خصوصی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) جیل میں کتنی عمر تک کے قیدیوں سے جسمانی مشقت لی جاتی ہے۔کیا حکومت متعلقہ قوانین میں معمر قیدیوں کے لئے پیرول پر رہائی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی کے لئے قانون سازی کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 2014۔01۔13 تک غیر مصدقہ طور پر 70 یا 80 سال یا اس سے زائد عمر کے مرد کی تعداد 36 ہے جبکہ کوئی خاتون 70 یا 80 سال یا زائد عمر کی مقید نہ ہے تاہم مصدقہ تعداد میڈیکل بورڈ سے عمر کا ٹیسٹ کروانے کے بعد ہی بیان کی جا سکتی ہے۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں معمر افراد سے کوئی مشقت نہ لی جاتی ہے اور ان کی اصلاح کے لئیے روزانہ کے بنیاد پر دینی تعلیم جیل قوانین کے مطابق دی جاتی ہے اور ان کی صحت کے حوالے سے میڈیکل کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ج) پنجاب کی جیلوں میں تمام قیدیوں سے مشقت حسب الحکم متعلقہ عدالت لی جاتی ہے جبکہ قانون میں مشقت کے لیے عمر کی کوئی حد مقرر نہ ہے۔ تاہم ایسے اسیران جو ضعیف ہوں اور مشقت کرنے کے قابل نہ ہوں تو ان کی جسمانی صحت اور عمر کو مد نظر رکھتے ہوئے اور میڈیکل آفیسر کے مشورے کے بعد ان کی مشقت معاف کر دی جاتی ہے۔ موجودہ قانون کے تحت پیرول پر رہائی Good Conduct Prisoners Probational release Act,1926 Rules. 1927 (ibid) عمل میں لائی جاتی ہے۔ ایسے قیدی جو نیک چال چلن رکھتے ہوں اور مندرجہ بالا قوانین کی جملہ شرائط پوری کرتے ہوں انہیں پیرول پر رہا کیا جاتا ہے۔ پیرول پر رہائی کے بعد ایسے قیدی / پیرولی سے گھریلو کام کاج اور کھیتی باڑی وزراعت کا کام لیا جاتا ہے۔ تاہم معمر قیدی / پیرولی سے ہلکی نوعیت کا کام لیا جا سکتا ہے جو ان کی جسمانی سکت اور قوت سے مطابق ہوتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)</u>

<u>لاہور: کیمپ جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب و دیگر تفصیلات</u>

*2744: <u>محترمہ نگہت شیخ:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیمپ جیل لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کب نصب کیا گیا؟

(ب) مذکورہ پلانٹ لگانے کی منظوری کب اور کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) مذکورہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

(د) مذکورہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا، ٹھیکہ دینے کے لئے کن کن مقامی اخبارات میں کن کن تاریخوں میں اشتہار دیا گیا؟

(ہ) کیا حکومت صوبہ پنجاب کی دوسری جیلوں میں بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) کیمپ جیل لاہور میں دو عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کئے گئے ہیں۔

1۔ مورخہ 21-02-2012 پرانی جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا۔

2۔ جون 2012 میں نئی جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا۔

(ب) واٹر فلٹریشن پلانٹس کی منظوری انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب لاہور نے مورخہ 03-12-2012 کو دی تھی۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹس بطور عطیہ میسرز حمزہ فاؤنڈیشن نے فراہم کیے تھے اور ان کی تنصیب پر حکومت نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(د) مذکورہ واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مختلف خیراتی اداروں کے تعاون سے ہوئی اس لیے کسی اخبار میں اشتہار دیا گیا اور نہ ہی کسی کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب تمام جیلوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں مبلغ 74.450 ملین کا تخمینہ لاگت بابت سال 2013-14 اور 2014-15 کی اے ڈی پی میں شامل کرنے کے لیے محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کو بھجوایا گیا لیکن اس سکیم کے فنڈز مہیا نہ کئے گئے۔ مخیر حضرات کے تعاون سے 29 جیلوں پر فلٹریشن پلانٹ نصب ہو چکے ہیں اس وقت پنجاب کی صرف

تین جیلوں پر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں جن کے لئے مخیر حضرات سے تعاون کی کوشش جاری ہے باقی تین جیلوں پر بھی 15-2014 تک لگا دیئے جائینگے۔

مزید براں انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب کی ذاتی کوششوں سے درج ذیل جیلوں پر واٹر فلٹریشن پلانٹس بذریعہ عطیات مخیر حضرات اور پروونشل بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے لگوائے جا چکے ہیں اور دیگر جیلوں پر واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے جائینگے۔

جیل کا نام	فراہم کردہ ادارہ / شخصیت کا نام
1۔ڈسٹرکٹ جیل لاہور	حمزہ فاؤنڈیشن لاہور
2۔ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
3۔ڈسٹرکٹ جیل گجرات	مسماۃ ثمینہ فخر مشتاق، ایم این اے گجرات
4۔ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	چوہدری محمد حنیف، کسان آئل ملز فیصل آباد
5۔سنٹرل جیل فیصل آباد	دارالحسان سمندری روڈ فیصل آباد
6۔ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	پنجاب پریزن سوسائٹی
7۔ڈسٹرکٹ جیل ملتان	میاں فیصل مختار سابقہ سٹی ناظم ملتان
8۔سنٹرل جیل میانوالی	خادم حسین / مہر خان میموریل فاؤنڈیشن میانوالی
9۔ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	چوہدری امجد اقبال چیمہ / چوہدری محمد اکرم آف سیالکوٹ
10۔سنٹرل جیل گوجرانوالہ	چوہدری افتخار احمد گارڈن ٹاؤن گوجرانوالہ
11۔ڈسٹرکٹ جیل اٹک	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
12۔بورسٹل جیل فیصل آباد	سپارک فاؤنڈیشن فیصل آباد
13۔سنٹرل جیل ملتان	حاجی عطاء الرحمان گروپ آف انڈسٹریز ملتان
14۔سنٹرل جیل لاہور	قریشی فاؤنڈیشن لاہور
15۔ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
16۔ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
17۔ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	میاں محمد رؤف سیالکوٹ

18۔ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
19۔سب جیل چکوال	ہارون غنی چیمہ
20۔ سنٹرل جیل بہاول پور	تعلیم القرآن
21۔ سنٹرل جیل ساہیوال	چودھری شمزید حسین این جی او ساہیوال
22۔ سنٹرل جیل ڈی۔جی۔خان	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
23۔ڈسٹرکٹ جیل راجنپور	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
24۔ڈسٹرکٹ جیل جہلم	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
25۔ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
26۔بورسٹل جیل بہاول پور	جسٹس شاہد بلال، لاہور ہائی کورٹ بنچ بہاول پور
27۔وویمن جیل ملتان	الخدمت فاؤنڈیشن لاہور
28۔ سنٹرل جیل راولپنڈی	پروِنشل بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ راولپنڈی
29۔ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی	پروِنشل بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ

(تاریخ وصولی جواب 11 اگست 2014)

ساہیوال: سنٹرل جیل میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3097: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال کا کل رقبہ کتنا ہے۔ کتنے رقبہ پر بلڈنگ ہے اور کتنا رقبہ پر فصل کاشت کی جاتی ہے یا خالی پڑا ہے یا کوئی دیگر استعمال میں ہے؟

(ب) اس جیل کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے، تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ج) اس جیل کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں اگر ان سالوں کا آڈٹ ہوا ہے تو آڈٹ کی تفصیلات فراہم کریں؟

(د) اس جیل کے کس کس ملازم کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر انکوائریاں چل رہی ہیں تفصیل گریڈ 9 اور اوپر کے ملازمین کی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال کا کل رقبہ 154 ایکڑ اور 2 کنال ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام	ایکڑ	کنال	مرلہ
ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (زیر تعمیر)	28	05	09
جیل بلڈنگ	55	00	00
جیل کالونی وارڈر لائن	60	00	00
زیر کاشت رقبہ	10	04	11

(ب) تفصیل ملازمین گریڈ اور عہدہ وائز کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سنٹرل جیل ساہیوال کے سال 12-2011 اور 2013-2012 کے اخراجات کی مدوائز تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 12-2011 کی آڈٹ رپورٹ کے مطابق کل آڈٹ پیرے 17 ہیں۔ ان میں 8 آڈٹ پیرا ایڈوانس پیروں میں سے پانچ پیرے SDAC میں میٹنگ میں Discuss ہو چکے ہیں باقی تین پیرے PAC میٹنل میں Discuss ہوں گے۔

باقی 9 پیرے Ordinary ہیں جن کی DAC میٹنگ مورخہ 2013-04-02/01 کو ہو چکی ہے لیکن میٹنگ کے منٹس تاحال موصول نہ ہوئے ہیں۔

(د) سنٹرل جیل ساہیوال کے مندرجہ ذیل افسران واہلکاران کے خلاف انکوائریاں زیر سماعت ہیں۔

i. قاری امانت علی مذہبی ٹیچر (سکیل نمبر 12) کے خلاف ناقص کارکردگی اور نااہلی کی بناء پر انکوائری مورخہ 2014-04-14 کو شروع ہوئی اور ملک مبشر احمد خان ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور انکوائری آفیسر مقرر ہوئے۔

ii. قاری عبدالعزیز مذہبی ٹیچر (سکیل نمبر 12) کے خلاف قیدی محمد احمد ولد نواز نے سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ساہیوال کو شکایت کی کہ اس نے اس پر تشدد کیا ہے جس کی بابت اہلکار مذکورہ کو

مورخہ 12-02-2014 کو معطل کیا گیا اور شوکاز نوٹس جاری کیا گیا جواب تسلی بخش نہ ملنے پر مذکورہ اہلکار کے خلاف باقاعدہ انکوائری مورخہ 07-04-2014 کو لگائی گئی اور محمد اکبر میلن پرنسپل پنجاب پریژن سٹاف ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ لاہور کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ بعد از انکوائری الزامات نہ ثابت ہونے پر مذکورہ اہلکار کو برالذمہ کر دیا گیا۔

iii. سنٹرل جیل ساہیوال کے متعلقہ ایک خبر روزنامہ "نیوز" مورخہ 29-12-2012 کو شائع ہوئی کہ 19 قیدیان کو دھوکا دہی کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال سے زائد العمر ہونے کی بناء پر رہا کیا گیا۔ جس کی ابتدائی انکوائری جناب ڈی آئی جی لاہور ریجن لاہور نے کی اور کیس برائے انضباطی کارروائی محکمہ داخلہ پنجاب کو ارسال کیا گیا جس پر مندرجہ ذیل ذمہ داران آفیسران کو شوکاز نوٹسز جاری ہوئے۔

1) شیخ محمد اکرام، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
2) محمد سلیم گل، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
3) ڈاکٹر رفیق احمد صدیقی، میڈیکل آفیسر

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2014)

گوجرانوالہ: سنٹرل جیل سے متعلقہ تفصیلات

*3945: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں سال 2012ء اور 2013ء کے دوران قیدی اور حوالاتیوں سے کل کتنے موبائل فونز سمز اور منشیات برآمد ہوئیں؟

(ب) کیا اس سلسلہ میں ذمہ داران کا تعین کر لیا گیا ہے ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے نیز ذمہ داران کے نام اور عہدوں سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) جو اہلکار ملوث پائے گئے وہ کب سے قیدیوں اور حوالاتیوں کو موبائل فونز، سمز اور منشیات سپلائی کر رہے تھے؟

(د)معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں جن قیدیوں اور حوالاتیوں سے یہ اشیاء برآمد ہوئیں ان کے نام کیا ہیں اور وہ کن مقدمات میں جیل میں بند ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ سے دوران سال 2012ء اور 2013ء میں 137 موبائل فونز، 43 سمز اور 01 چارجر مختلف اوقات میں برآمد ہوئے جبکہ 106 اسیران سے معمولی مقدار میں نشہ آور اشیاء برآمد ہوئیں۔

(ب) اسیران جیل مختلف طریقوں سے ممنوعہ اشیاء اندرون جیل سمگل کرتے ہیں سابقہ دو سالوں کے دوران مندرجہ ذیل ملازمین کو نااہلی کی بناء پر محکمانہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سزائیں دی گئیں جبکہ موبائل فون سمگلنگ کے الزام میں امتیاز احمد لیبارٹری اسسٹنٹ اور وارڈر عبدالرشید کو نوکری سے برخاست کیا گیا جبکہ وارڈر عبدالرشید کے خلاف F.I.R بھی درج کروائی گئی۔

1۔ محمد صفدر ہیڈوارڈر	3 سال سروس ضبط کی گئی۔
2۔ محمد سلیم ہیڈوارڈر	1 سال ترقی بند کی گئی۔
3۔ محمد ارشد ہیڈوارڈر	وارننگ دی گئی۔
4۔ محمد فیاض ہیڈوارڈر	وارننگ دی گئی۔
5۔ محمد اعظم وارڈر	2 سال ترقی بند کی گئی۔
6۔ محمد ارشد وارڈر	1 سال ترقی بند کی گئی۔
7۔ رضیہ بی بی زنانہ وارڈر	2 سال ترقی بند کی گئی۔

(ج) اس بابت کوئی حتمی ثبوت نہ ہے۔

(د) جن اسیران سے موبائل فون و نشہ آور اشیاء برآمد ہوئیں ان کے نام اور ان کے خلاف مقدمات کی لسٹ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

سپیشل زنانہ جیل ملتان سے متعلقہ تفصیلات

*4758: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں خواتین قیدیوں کے لئے صرف ایک سپیشل زنانہ جیل ملتان میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرائیل کے بعد پورے پنجاب سے خواتین قیدی ملتان جیل جاکر اپنے وکلاء اور اپنے خاندان سے بالکل Cut off ہو جاتی ہیں؟

(ج) اگر جواب اس بات میں ہے تو مذکورہ جیل میں کتنی خواتین قیدیوں کی گنجائش ہے اور اس وقت اس میں کتنی خواتین قید ہیں؟

(د) کیا حکومت خواتین کے لئے نئی سب جیلیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور کہاں کہاں اور نہیں تو اس کی وجہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2014 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں خواتین اسیران کے لیے صرف ایک رنانہ جیل ہے جو کہ ملتان میں واقع ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے جن خواتین اسیران کو لمبی قید ہوتی ہے ان کی بہتر نگہداشت اور تعلیم و تربیت کے لیے ان کو زنانہ جیل ملتان منتقل کیا جاتا ہے وہاں پر ان خواتین اسیران کو قواعد کے مطابق تمام سہولیات میسر ہوتی ہیں ان خواتین اسیران کے لواحقین کو ہفتہ میں ایک بار ملاقات کی اجازت ہوتی ہے۔ یہ بالکل غلط ہے کہ وہ اپنے وکلاء اور خاندان سے بالکل Cut Off ہو جاتی ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان خواتین کو بھی دیگر عام قیدیوں کی طرح مراعات اور سہولیات حاصل ہوتی ہیں اور وہ کسی بھی طرح سے اپنے خاندان اور وکلاء سے Cut Off نہ ہوتی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ خواتین اسیران کی 166 رکھنے کی گنجائش ہے تاہم اس وقت 101 اسیران مقید ہیں اس کے علاوہ پنجاب کی 21 جیلوں میں خواتین اسیران کے لیے علیٰحدہ بیرکس موجود ہیں جن میں پردہ اور چار دیواری کا خاص انتظام موجود ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ضلع راولپنڈی میں بھی خواتین اسیران کے علیٰحدہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے زمین کی تلاش کا کام بذریعہ ضلعی حکومت جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2014)

سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدی / حوالاتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4930: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی بند ہیں؟

(ب) اس وقت جیل میں کتنے قیدی گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(ج) مذکورہ جیل میں قیدیوں کو دی جانے والی سہولیات کے بارے میں ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت قیدیوں کی تعداد کے مطابق جیل کو توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں 2367 حوالاتیان، 868 قیدیان اور 475 سزائے موت کے اسیران بند ہیں۔

(ب) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں منظور شدہ اسیران کی تعداد 1565 ہے تاہم اس وقت سنٹرل جیل ساہیوال میں 3710 اسیران بند ہیں۔

(ج) اس ضمن میں تحریر ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں جملہ اسیران کو پاکستان پریزن رولز 1978 کے تحت تمام سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ اسیران کو مہیا کی جانے والی سہولیات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1. سنٹرل جیل ساہیوال پر مخیر حضرات کے تعاون سے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگوایا گیا ہے اور مختلف مقامات پر الیکٹرک واٹر کولر لگوائے گئے ہیں جبکہ سال 14-2013 میں مزید 10 عدد الیکٹرک واٹر کولر لگوائے

گئے ہیں۔اس کے علاوہ 70 عدد ہینڈ پمپس بھی لگوائے گئے ہیں جن سے لوڈ شیڈ نگ کے اوقات میں استفادہ کیا جاتا ہے۔

2. اسیران کی مذہبی و دنیاوی تعلیم کے لیے مختلف NGOs کے تعاون سے اساتذہ کی تعیناتی کی گئی ہے۔مزید جیل میں لائبریری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جبکہ ان کی جسمانی صحت کے لیے کھیلوں کا مناسب انتظام موجود ہے جس میں والی بال، رسہ کشی اور بیڈ منٹن کی سہولیات شامل ہیں۔

3. جیل میں 50 بیڈ پر مشتمل ہسپتال موجود ہے جس میں ماہر ڈاکٹر اور کوالیفائیڈ عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ ہسپتال میں ای سی جی، ایکسرے بنیادی بلڈ ٹیسٹ آپریشن تھیٹر وغیرہ اور بنیادی سہولیات میسر ہیں NGOs کے تعاون سے آئی کیمپ، شوگر، ہیپاٹائٹس، ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

4. جیل میں NGOs سپارک، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے کمپیوٹر لیب عورتوں اور بچوں کی تعلیم کے لیے پروگرام، سلائی مشینوں کی فراہمی، بچوں کے لیے جھولے اور کھلونے وغیرہ مہیا کیے جاتے ہیں۔اسیران کے لیے ٹیکنیکل کورسز جاری کیے گئے ہیں جس میں موٹر وائنڈ نگ، الیکٹریشن، ٹریکٹر میکنیکل ورکشاپ منعقد کی جاتی ہیں ان کو قالین بافی سکھائی جاتی ہے تاکہ اسیران رہائی کے بعد معاشرے کے مفید شہری بن سکیں اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرتے ہوئے جرائم سے پاک زندگی بسر کر سکیں۔

اسیران کی ملاقات کے لیے آنے والے لواحقین کے لیے استقبالیہ دفتر قائم کیا گیا ہے جہاں ٹھنڈے پانی، صاف باتھ رومز اور پنکھوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ سال 2014 میں مختلف مخیر حضرات کے تعاون سے تقریباً دو کروڑ روپے کی ادائیگی کر کے غریب اسیران کو جو کہ ارش، دیت، دمن وغیرہ کی ادائیگی نہ کر سکتے تھے ان کو رہا کروایا گیا ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے۔اس وقت تین اضلاع کی حوالات / قیدی مقید ہیں ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ اور پاکپتن کی تعمیر آخری مراحل میں ہے جیسے

ہی دونوں جیلیں مکمل ہوں گی ضلع ساہیوال کے اسیران کے لئے گنجائش کے مطابق سہولیات مل جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2014)

صوبائی دارالحکومت کی جیلوں میں خواتین قیدیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5018: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور سنٹرل جیل اور کوٹ لکھپت جیل میں خواتین قیدیوں کی تعداد کتنی ہے اور ان خواتین قیدیوں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان بچوں کی تعلیم اور اخلاقی تربیت کا کیا انتظام ہے؟

(ج) کیا قیدی ماؤں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام جیل کے اندر ہی کیا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا قیدی خواتین کو رہائی کے بعد معاشرے کا فعال شہری بنانے کی خاطر ان کو جیل کے اندر کوئی ہنر بھی سکھایا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں 48 قیدی خواتین ہیں اور ان کے ساتھ 18 بچے ہیں۔

(ب) خواتین اسیران کے بچوں کے لیے ایک پرائمری سکول ہے جس میں Play Group تک بچوں کے لیے ہر طرح کی سہولتیں موجود ہیں جن میں کمپیوٹر، کھلونے، جھولے وغیرہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ مذہبی تعلیم کے لیے ایک عالمہ جمیعت تعلیم القرآن ٹرسٹ کی طرف سے مقرر ہے جو ان کی مذہبی اور اخلاقی تربیت سرانجام دے رہی ہے۔

(ج) قیدی خواتین کے وہ بچے جن کی عمر پانچ سال سے اوپر ہے ان کو مزید تعلیم سے روشناس کرانے کے لیے SOS چلڈرن سینٹر منتقل کر دیا جاتا ہے جہاں پر انہیں معیاری تعلیم مہیا کی جاتی ہے۔

(د)قیدی خواتین کو دوران قید مذہبی تعلیم، تعلیم بالغاں، آرٹ اینڈ ڈرافٹ، پارلر کا کام، سلائی کڑھائی اور کٹنگ شارٹ کورسز وغیرہ کی تعلیم اور ہنر سکھایا جاتا ہے تاکہ وہ جیل سے رہائی کے بعد ایک اچھے شہری کے طور پر پہچانی جا سکیں۔ اسیران خواتین کو جرائم سے نفرت اور اخلاقیات کو بہتر بنانے کے لیے آڈیو ویڈیو کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2014)

سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں کے علاج معالجہ کے لئے مختص شدہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5026: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال قیدیوں کے علاج و معالجہ کے لئے 13-2012ء اور 14-2013 کے دوران کتنا فنڈز رکھا گیا اور کتنا خرچ ہوا؟

(ب) مذکورہ جیل میں مذکورہ مدت کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی، آگاہ کیا جائے؟

(ج) مذکورہ جیل میں قیدیوں کی صحت اور علاج معالجہ کے اس وقت کن کن منصوبوں پر عمل کیا جا رہا ہے، مالی سال 15-2014 میں قیدیوں کے علاج معالجہ کے لئے کتنے فنڈز مختص کیے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں کے علاج معالجہ کے لیے مالی سال 13-2012 میں مبلغ 799904/- روپے الاٹ و اخراجات ہوئے مزید برآں 329382/- روپے کی ادویات بھی سالانہ ٹھیکہ بذریعہ ہوم ڈیپارٹمنٹ فراہم کی گئیں ہیں اور مالی سال 14-2013 میں مبلغ 4000000/- روپے کے فنڈز جاری کیے گئے اور یہ ہی رقم خرچ کی گئی۔

(ب) 1۔ دوران سال 2013 میں 1073 اسیران مریضوں کو جیل ہسپتال میں داخل کر کے علاج کیا گیا اور 97864 اسیران مریضوں کو بطور Out-door علاج فراہم کیا گیا۔

2۔ دوران سال 2014 میں اب تک 878 اسیران مریضوں کو جیل ہسپتال میں داخل کر کے علاج کیا گیا اور 79511 اسیران مریضوں کو بطور Out-door علاج فراہم کیا گیا۔

(ج) سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں کے علاج معالجہ کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن میں روزانہ کی بنیاد پر ہر نئے آنے والے اسیر کی سکریننگ کی جاتی ہے جس میں ہیپاٹائٹس سی، ہیپاٹائٹس بی، ایڈز اور ٹی بی کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ بعد ازاں پازیٹو ٹیسٹ آنے پر متعلقہ اسپیشلسٹ ڈاکٹرز ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال سے اندرون جیل علاج کروایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سنٹرل جیل ساہیوال میں اسیران کے بہتر علاج و معالجہ کے لیے ڈینٹل یونٹ، منی آپریشن تھیٹر، ایکسرے پلانٹ، ای سی جی مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشین کی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں جن کی مدد سے اسیران کا بہتر انداز میں علاج و معالجہ کیا جاتا ہے۔

مالی سال 15-2014 میں ابھی تک ایمر جنسی علاج و معالجہ کے لیے -/1,00,000 (ایک لاکھ) روپے فنڈ مختص کئے گئے ہیں بقیہ سالانہ ٹھیکہ بذریعہ ہوم ڈیپارٹمنٹ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2014)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں جیلوں سے متعلقہ تفصیلات

*5449: جناب شفقت محمود: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کی جیلوں میں قیدیوں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین جیل میں سزائے موت کے قیدیوں کی کتنی تعداد ہے ان کو کون کون سی سہولت دی جارہی ہے؟

(ج) تمام قیدیوں کو ہفتہ وار مہیا کیا جانے والا کھانے کی تفصیلات بیان کریں؟

(د) جیل میں قیدی مریضوں کے لئے طبی سہولیات کی تفصیلات بیان کریں؟

(ہ) کیا حکومت منڈی بہاؤالدین میں خواتین جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین میں اسیران کی تعداد656 ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین میں قیدیان سزائے موت کی تعداد112ہے اوران کو کھانے پینے، علاج و معالجہ، ملاقات اور دیگر تمام ضروری سہولیات بمطابق پاکستان پریزن رولز1978کے تحت مہیا کی جارہی ہیں۔

(ج)جیل ہذا پر اسیران کو ہفتہ وار مہیا کئے جانے والے کھانے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ایام	ناشتہ	کھانادوپہر	کھاناشام
1	سوموار	چائے+روٹی	گوشت مرغ+ سفید چنا+ روٹی	سبزی+روٹی+ چاول(زردہ چاول ہر ماہ کے دوسرے اور چوتھے سوموار کو دیئے جاتے ہیں)
2	منگل	چائے+روٹی	سبزی+روٹی	گوشت مرغ+روٹی
3	بدھ	چائے+روٹی	دال ماش+روٹی	گوشت مرغ+آلو+روٹی
4	جمعرات	چائے+روٹی	گوشت مرغ+دال چنا+روٹی	دال چنا+روٹی+ چاول(جبکہ ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو نمکین چاول+ دال چنا دیئے جاتے ہیں)
5	جمعہ	چائے+روٹی	سفید چنا+روٹی	گوشت مرغ+روٹی
6	ہفتہ	چائے+روٹی	سبزی+روٹی	گوشت مرغ+روٹی
7	اتوار	چائے+روٹی	دال مسور+دال مونگ + روٹی	لوبیا سفید+روٹی

(د)جیل ہذا میں ہسپتال موجود ہے جس میں ضرورت کی تمام ادویات موجود ہیں نیز الٹراساؤنڈ، ڈینٹل چیئر اور ECG کی سہولت بھی موجود ہے۔اسیران میں ہیپاٹائٹس،ٹی بی اور ایڈز کی تشخیص کے

لیےایک لیبارٹری موجود ہے جس میں DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کے تعاون سے مندرجہ بالا بیماریوں کی تشخیص اور علاج کی سہولت فراہم کی جارہی ہے نیز نشہ کے عادی اسیران کے لیے Drug Rehabilitation Centre قائم کیا گیا ہے۔ جس میں منشیات کے عادی اسیران کی جیل آمد کے بعد مکمل علاج کیا جاتا ہے۔ جیل ہذا پر ایک میڈیکل آفیسر کی آسامی ہے جو کہ اس وقت خالی ہے ایمرجنسی کے وقت ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال منڈی بہاؤالدین سے فوری طور پر میڈیکل آفیسر فراہم کر دیا جاتا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر میڈیکل آفیسرز DHQ ہسپتال سے جیل ہذا کا وزٹ کرتے ہیں جن کی ڈیوٹی ڈسٹرکٹ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین لگاتے ہیں۔

(ہ) ضلع منڈی بہاؤالدین میں خواتین کے لیے جیل بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔ ضلع ملتان میں عورتوں کے لیے ایک جیل موجود ہے نیز خواتین کے لیے ہر جیل میں علیحدہ بارک موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2015)

وہاڑی: ڈسٹرکٹ جیل میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5767: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں ملازمین کی کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ ان میں سے کتنی آسامیاں خالی ہیں۔ ان کے نام، گریڈ اور اسامیوں سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) جیل میں اس وقت کنٹریکٹ ملازمین کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کب سے کام کر رہے ہیں۔

(ج) کیا اس جیل میں ذہنی مریض اور ٹی بی سے متاثرہ قیدی ہیں۔ اگر ہے تو کتنے مریض ہیں اور حکومت انہیں کیا کیا سہولت باہم پہنچا رہی ہے؟

(د) کیا وہاڑی جیل میں منی اپریشن تھیٹر، ایکسرے اور ای سی جی مشین کی سہولت موجود ہے، اگر ہاں تو روزانہ اندازاً کتنے قیدی مستفید ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 04 فروری 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں ملازمین کی کل منظور شدہ358آسامیاں ہیں۔ان میں سے22 آسامیاں خالی ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام پوسٹ	گریڈ	کل تعداد	خالی آسامیاں
1	سپرنٹنڈنٹ جیل	18	01	–
2	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل	17	02	01
3	میڈیکل آفیسر	17	01	–
4	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل	16	07	01
5	ہیڈ کلرک	14	01	–
6	مذہبی ٹیچر	12	01	–
7	سینئر کلرک	09	02	01
8	سٹور کیپر	09	01	01
9	ڈسپنسر	09	02	01
10	ڈینٹل ٹیکنیشن	09	01	01
11	چیف وارڈر	09	04	–
12	فوٹو گرافر	08	01	–
13	جونیئر کلرک	07	02	–
14	ہیڈ وارڈر	07	24	
15	لیب ٹیکنیشن	06	01	01
16	وارڈر	05	253	14
17	لیڈ وارڈر	05	04	۔

18	ڈارک روم اٹنڈنٹ	05	01	-
19	میسن	05	01	-
20	کک	05	01	-
21	باربر	05	01	01
22	موٹرڈرائیور	04	01	-
23	گارڈن قلی	01	02	-
24	پھول مالی	01	01	-
25	کک	01	01	-
26	سویپر	01	40	-
27	سپرنٹنڈنٹ اردلی	01	01	-
	ٹوٹل		358	22

(ب)اس وقت جیل میں 4 خاکروب سال 2014 سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) ایک ذہنی مریض حوالاتی جس کا نام جاوید سرور اور ایک Extra Pulmonary ٹی بی کا مریض قیدی جس کا نام ارشاد ولد شیخ محمد موجود ہے۔ ذہنی مریض کو باقاعدگی سے Psychiatrist سے چیک کروایا جاتا ہے اور میڈیسن بھی باقاعدگی کے ساتھ دی جاتی ہے اور ان کا فالو اپ بھی کروایا جاتا ہے۔ ٹی بی کے مریض کو ٹی بی ڈاٹ (T.B (DOT کے تحت میڈیسن باقاعدگی سے دی جاتی ہے۔

(د) جیل میں ای سی جی مشین موجود ہے جس سے روزانہ تقریباً ایک سے دو مریضوں کی ای سی جی کی جاتی ہے۔ جبکہ الٹراساؤنڈ لیبارٹری اور ڈینٹل چیئر کی سہولیات بھی جیل ہسپتال میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 4 مارچ 2015 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 6 مارچ 2015 بابت محکمہ جات 1۔ جیل خانہ جات اور 2۔ بہبود آبادی کے

سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	میاں محمد اسلم اقبال	608
2-	محترمہ عائشہ جاوید	1154۔1155۔1156۔1157
3۔	میاں نصیر احمد	26
4۔	ملک ذوالقرنین ڈوگر	3606
5۔	چودھری اشرف علی انصاری	3847۔3945
6۔	جناب احمد خان بھچر	4326
7۔	محترمہ مدیحہ رانا	4757۔4758
8۔	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	5454
9۔	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2494۔2495
10۔	محترمہ نگہت شیخ	2744۔
11۔	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3097
12۔	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4930۔5026
13۔	محترمہ نبیرہ عندلیب	5018
14	جناب شفقت محمود	5449
15	محترمہ شمیلہ اسلم	5767